

## 34172-کیا وضو کرتے وقت سارے کان میں انگلی ڈالنی ضروری ہے؟

### سوال

کیا جب وضو کروں تو پورے کان میں انگلی ڈالوں؟  
کان سے نکلنے والے لیس دار مادے کا حکم کیا ہے، کیا اسے اتنا رضا ضروری ہے تاکہ پانی اندر پہنچے، کیونکہ بعض اوقات کان سے لیس دار مادہ نکلتا ہے؟

### پسندیدہ جواب

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کانوں کا مسح کرنا ثابت ہے نہ کہ کانوں کو دھونا، کانوں کے باہر کا مسح دونوں انگوٹھوں اور اندر کا دونوں انگشت شہادت کے ساتھ کیا جائیگا، اور اس کے لیے نیا پانی نہیں لیا جائیگا بلکہ سر کے مسح سے باقی بچپنے والی نبی ہی کافی ہے۔

امام ترمذی رحمہ اللہ نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے بیان کیا ہے کہ:

"نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سر اور کانوں کے اندر اور باہر کا مسح کیا"

سنن ترمذی حدیث نمبر (36).

امام ابو عیسیٰ ترمذی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی حدیث حسن صحیح ہے، اور اکثر اہل علم کے ہاں اس پر عمل ہے کانوں کے اندر اور باہر دونوں طرف کا مسح کیا جائیگا۔

اور امام نسائی رحمہ اللہ تعالیٰ نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے بیان کیا ہے وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو، کا طریقہ بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں:

"پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سر کا مسح کیا اور انگشت شہادت کے ساتھ کانوں کے اندر اور انگوٹھوں کے ساتھ کانوں کے باہر والے حصہ کا مسح کیا"

سنن نسائی حدیث نمبر (74) علامہ ابیانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے صحیح نسائی میں اسے صحیح قرار دیا ہے۔

ترمذی کی شرح "تحشی الا حوذی" میں ہے:

"ظاہر الاذنین" سے مراد کانوں کا باہر والا حصہ جو سر کے ساتھ ہے، اور باطن الاذنین سے مراد وہ حصہ ہے جو چہرہ کی طرف ہے "انتہی"۔

اور ابو داود رحمہ اللہ نے مقدام بن معدیکرب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کیا ہے وہ کہتے ہیں:

"میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کرتے ہوئے دیکھا جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سر کا کیا تو اپنی ہتھیلیاں سر کے اگلے حصہ پر رکھے اور انہیں سارے پر پھیرا حتیٰ کر گدی تک لے گئے، اور پھر جماں سے مسح شروع کیا وہیں واپس لے آئے، اور اپنے کانوں کے اندر اور باہر کے حصے کا مسح کیا اور انگلی کانوں کے سوارخ میں داخل کی"

علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے صحیح ابو داؤد میں اسے صحیح قرار دیا ہے۔

عون المعبود میں ہے :

الصماخ : اس سوراخ کو کہتے ہیں جو دماغ تک جاتا ہے "انتہی"۔

امام نووی رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں :

"کانوں کے مسح کرنے کی کیفیت میں امام الحرمین اور امام غزالی اور کئی ایک گروہ کا کہنا ہے کہ :

اپنے ہاتھوں سے پانی لیکر دو نوں انگشت شہادت کانوں کی انگلیوں میں ڈالے اور انہیں سارے کان میں گھمائے، اور دو نوں اگوٹھے کانوں کے باہر والے حصہ پر گھمائے "انتہی"۔

دیکھیں : الجمیع للنبوی (1/443).

اور کانوں کے سوراخوں پر پایا جانے والا مادہ اتر جائیگا، لیکن سوراخوں کے اندر والا نہیں، کانوں کو دھونا اور کان میں پانی ڈالنا مشروع نہیں ہے، صرف مسح کرنا مطلوب ہے نہ کہ دھونا جیسا کہ بیان کیا ہو چکا ہے۔

واللہ اعلم۔